بسم اللہ الرحمن الرحیم

تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ ﴿نحل-۸۹﴾

تبیان

جلد (۲) شمارہ (۶)

رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ

جون ۲۰۱۸ء

فضیلتِ ماہِ رمضان

خطبۂ شعبانیہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ شعبان کے آخر میں ماہ رمضان کے آنے سے پہلے ایک خطبہ بیان فرمایا جو امام رضاؑ کے ذریعے ہم تک پہنچا۔ امام رضاؑ نے امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے اس خطبے کو نقل کیا ہے۔ امیر المومنین حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اپنے اصحاب کو جمع کرکے ماہ رمضان کے آنے سے پہلے ایک خطبہ بیان فرمایا جس میں آپ نے ماہ رمضان کی فضیلت اور اس مہینے کی عبادتوں کا ذکر فرمایا۔ یہ خطبہ ''خطبۂ شعبانیہ'' کے نام سے مشہور ہے۔

عبادت کے لئے معرفت ضروری

انسان جب تک کسی چیز کی معرفت نہ رکھتا ہو اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا، اگر عبادت کی معرفت نہ ہو تو عبادت کے فائدے حاصل نہیں

01

ہو سکتے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے پہلے انسان کو معرفت عطا کی ہے اور پھر اس کے بعد عمل کا حکم دیا، عمل سے پہلے معرفت ضروری ہے۔ ہم کسی چیز کا حق اس وقت ادا کر سکتے ہیں جب ہمیں اس چیز کی معرفت ہو، اگر معرفت نہ ہو تو اس کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ ماہ رمضان ہماری زندگی میں ایک فرصت (Oppurtunity) ہے اور ہر سال ہماری زندگی میں ہمیں نصیب ہوتی ہے لیکن ہم صرف رسم ادا کرنے میں اسے گذار دیتے ہیں اور ہمارے ہاتھ سے یہ فرصت (Oppurtunity) نکل جاتی ہے اور ماہ رمضان گذر جانے کے بعد بھی ہماری وہی حالت ہوتی ہے جو ماہ رمضان سے پہلے تھی۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم روزہ تو رکھتے ہیں لیکن روزے کی معرفت ہم کو نہیں ہے۔ ہم کو یہ پتہ نہیں ہے کہ اللہ نے ہمیں یہ فرصت (Oppurtunity) کیوں عطا فرمائی ہے؟ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''خطبہ شعبانیہ'' میں ہمیں اس فرصت (Oppurtunity) کو پہچنوایا ہے، ماہ رمضان کی معرفت ہمیں عطا کی ہے۔

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ قَدْ اَقْبَلَ اِلَيْكُمْ شَهْرُ اللهِ بِالْبَرَكَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ

اے لوگو! اللہ کا مہینہ برکت، رحمت اور مغفرت کے ساتھ تمہاری طرف آیا ہے۔

ماہِ رمضان تمہاری طرف آیا ہے۔ لہٰذا اب تمہارا کام ہے کہ تم بھی اپنا رخ ماہِ رمضان کی طرف کرلو۔ جب دونوں ایک دوسرے کی طرف رخ کریں گے تو اس وقت انسان ماہِ رمضان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اللہ نے ماہِ رمضان کا رخ انسان کی طرف موڑ دیا ہے، اب انسان کو چاہیے کہ اپنا رخ ماہِ رمضان کی طرف موڑ دے۔

02

اللہ کا مہینہ

ماہِ رمضان ''شَهْرُ اللّٰه'' ہے یعنی اللہ کا مہینہ ہے۔ ویسے تو ہر دن اور ہر مہینہ اللہ کا ہے لیکن کچھ مقامات کی نسبت اللہ کی طرف دی جاتی ہے۔ جس طرح ''بَيْتُ اللّٰه''، یعنی اللہ کا گھر خانہ کعبہ کو بیت اللہ، اللہ کا گھر کہتے ہیں۔ خدا بعض زمانوں اور بعض مکانوں کی نسبت اپنی ذات کی طرف دیتا ہے۔ ماہِ رمضان میں وہ خاصیت موجود ہے جس کی وجہ سے اللہ نے اس کو اپنا مہینہ کہا ہے۔ ماہِ رمضان اللہ کا مہینہ ہے جس طرح بیت اللہ، اللہ کا گھر ہے۔ اس مہینے میں اللہ نے جو خاصیت رکھی ہے وہ ''برکت'' ہے۔

برکت، رحمت اور مغفرت کا مہینہ

برکت کس کو کہتے ہیں؟ برکت، نعمتوں کے ایک ایسے منبع (source) کو کہتے ہیں جو ختم نہ ہونے والا ہو، اللہ تعالیٰ کسی عمل یا کسی زمانے میں ایسی خاصیت رکھ دیتا ہے کہ اس کے فائدے انسان کے لئے نہ ختم ہونے والے ہوتے ہیں، لہٰذا ماہِ رمضان میں ہر چیز کے اندر برکت آجاتی ہے اور ماہِ رمضان انسان کے ہر عمل میں برکت کا رنگ ڈال دیتا ہے اور یہ نہ صرف برکت کا مہینہ ہے بلکہ رحمت اور مغفرت کا مہینہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں اپنی رحمت کے دروازے کھول دیئے ہیں اور انسان کو دعوت دی ہے کہ ان کھلے دروازوں سے رحمتِ خدا حاصل کرے اور اس مہینے کی خوبی یہ ہے کہ یہ مہینہ مغفرت کا مہینہ ہے۔ انسان نے سال بھر جتنی غلطیاں اور گناہ کئے ہیں اُن کو بخشوانے کا مہینہ ہے۔

نئے سال کا آغاز

جس طرح ہر ملک میں تعلیمی (academic)، مالی (financial) سال کسی خاص مہینے سے شروع ہوتا ہے جیسے ہمارے حیدرآباد میں تعلیمی سال کا آغاز جون کے مہینے سے ہوتا ہے اور مالی سال کا آغاز اپریل کے مہینے سے ہوتا ہے اسی طرح انسان جو عبادتیں

03

کرتا ہے ان عبادتوں کے سال کا آغاز ماہِ رمضان سے ہوتا ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

هُوَ عِنْدَ اللهِ أَفْضَلُ الشُّهُورِ

''یہ مہینہ اللہ کے نزدیک سب مہینوں سے افضل ہے۔''

اللہ نے ماہِ رمضان کو تمام مہینوں پر فضیلت دی ہے، اسے تمام مہینوں کا سردار بنایا ہے۔ ماہِ مبارک میں ہر نماز کے بعد جو دعا پڑھی جاتی ہے یاعلی یاعظیم .... اس دعا میں ہم پڑھتے ہیں:

وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ

''یہ وہ مہینہ ہے کہ جس کی عظمت، کرامت اور شرافت تمام مہینوں سے افضل ہے''۔ خطبۂ شعبانیہ میں آگے فرماتے ہیں:

وَأَيَّامُهُ أَفْضَلُ الْأَيَّامِ وَلَيَالِيهِ أَفْضَلُ اللَّيَالِي وَسَاعَاتُهُ أَفْضَلُ السَّاعَاتِ

''اس کے دن تمام دنوں سے افضل، اس کی راتیں تمام راتوں سے افضل اور اس کی گھڑیاں تمام گھڑیوں سے افضل ہیں۔''

هُوَ شَهْرٌ دُعِيتُمْ فِيهِ إِلَى ضِيَافَةِ اللهِ

''یہ وہ مہینہ ہے جس میں تمہیں اللہ کے مہمان بننے کی دعوت دی گئی ہے''

یعنی اللہ نے تم کو مہمان بنایا ہے اور خود وہ میزبان ہے۔ قرآن دسترخوانِ خدا ہے اور قرآن کے معارف اور تعلیمات رزق ہے جو خدا نے انسان کے لئے تیار کیا ہے۔

وَجُعِلْتُمْ فِيهِ مِنْ أَهْلِ كَرَامَةِ اللهِ

''اور اس مہینے میں تمہیں اہل کرامت قرار دیا گیا ہے''

کرامت، بڑے پن، بزرگی اور کبریائی کو کہتے ہیں۔ کریم یعنی بہت بڑا انسان۔ ماہِ رمضان میں حضرت امام حسن مجتبیٰؑ کی ولادت ہے،

04

حضرت کو کریم اور بزرگِ اہل بیتؑ کہا جاتا ہے۔ انسان جب اللہ کی مہمانی پر آتا ہے تو اسے شرف، عظمت اور کرامت نصیب ہوتی ہے۔

أَنْفَاسُكُمْ فِيهِ تَسْبِيحٌ

''اس مہینے میں تمہارا سانس لینا بھی تسبیح ہے۔''

تم سارا سال سانس لیتے ہو یعنی آکسیجن لیتے ہو اور کاربن کو نکالتے ہو یہ عمل جو تم آٹومیٹک طور پر سارا سال کرتے ہو، رمضان میں یہی کام تسبیح ہے۔ سانس لینے اور چھوڑنے کے لئے ارادہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن اس کے باوجود بھی ماہ رمضان میں یہ عمل تسبیح شمار ہوتا ہے۔

وَنَوْمُكُمْ فِيهِ عِبَادَةٌ

''اس مہینے میں تمہارا سو جانا عبادت ہے''

وَعَمَلُكُمْ فِيهِ مَقْبُولٌ

''اس مہینے میں جو عمل بھی کروگے وہ قبول ہوگا''

دعا کا مہینہ

وَدُعَاؤُكُمْ فِيهِ مُسْتَجَابٌ

''اس مہینے میں تمہاری دعائیں مستجاب ہیں''

یہ دعا کا مہینہ ہے، اپنے رب کے ساتھ جُڑنے اور تعلق برقرار کرنے کا مہینہ ہے۔ تمہاری دعائیں سنیں جائیں گی، اللہ سے بات کرو۔

فَاسْأَلُوا اللهَ رَبَّكُمْ

''اپنے رب کو پکارو، مانگو، طلب کرو''

کیسے مانگو؟

بِنِيَّاتٍ صَادِقَةٍ وَقُلُوبٍ طَاهِرَةٍ

05

''نیتِ خالص اور سچائی کے ساتھ مانگو، پاک دل اور صدقِ نیت کے ساتھ خدا سے مانگو''

کیا مانگو؟

أَنْ يُوَفِّقَكُمْ لِصِيَامِهِ وَتِلَاوَةِ كِتَابِهِ

''روزے رکھنے اور تلاوت قرآن کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرما''

ماہِ رمضان کا ادب روزے رکھنا ہے جبکہ اس کی حقیقت کچھ اور ہے، روح کچھ اور ہے۔ ماہِ رمضان کی روح نزول قرآن ہے۔ قرآن مجید نے ماہِ رمضان کا تعارف کچھ اس طرح کروایا ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ (بقرہ-۱۸۵)

''ماہِ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا۔''

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلبِ نورانی پر قرآن نازل ہوا، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب سے ہمارے قلب تک آنے میں ابھی نزول باقی ہے۔ یہ نزول بھی ماہِ رمضان میں ہی ہوگا۔ قرآن ابھی ہماری پہنچ سے باہر ہے، ہمارے وجود میں نہیں اترا، ہمارے دلوں میں نہیں اترا، ہماری زندگیوں میں ابھی تک نہیں آیا ہے۔

فَإِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ حُرِمَ غُفْرَانَ اللهِ فِي هٰذَا الشَّهْرِ الْعَظِيمِ

''سب سے بڑا بدنصیب، محروم اور شقی وہ ہے جو اس عظیم مہینے میں مغفرتِ خدا سے محروم رہ جائے''

یعنی سب سے بڑا محروم وہ ہے جو رحمت کے کھلے دروازوں سے بھی رحمت حاصل نہ کرسکے، رحمت اس کو نصیب نہ ہوسکے۔ سب سے بڑا شقی، بدبخت وہ ہے جو بہتے ہوئے چشموں کے پاس رہتے ہوئے بھی پیاسا ہو اور اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔

(خطبہ جاری ہے.....)